دو خطرناک بھیڑئیے

02-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَت

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں

اور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، رَبِّ کریم نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایمان کی دولت عطا فرمائی۔ ایمان ایک نُور ہے، جو بندے کے دِل میں رکھا جاتا ہے، پھر اس نُور کی روشنی، اس کی چمک دَمک بندے کے اَعْضا (مثلاً ہاتھ، پاؤں، زبان، آنکھ وغیرہ) میں، اُس کے اَفْعَال میں، کردار میں، اَخلاق میں نظر آتی ہے، بہت ساری ایسی چیزیں ہیں، جو دِل میں موجود نُورِ ایمان کو مدّھم کر دیتی ہیں، بندے کے دِل میں نُورِ ایمان موجود تو ہوتا ہے، دیکھنے والے اسے مسلمان ہی کہتے ہیں، بندہ خُود بھی اپنے آپ کو مسلمان ہی سمجھتا

323

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ہے، اللہ پاک، اس کے رسولوں، کتابوں، فرشتوں اور قیامت وغیرہ کو مانتا بھی ہے، ان پر ایمان بھی رکھتا ہے مگر اُس کے دِل میں نُورِ ایمان اتنا مَدّھم ہو جاتا ہے کہ اس نُور کی روشنی، اس کی چمک دَمَک بندے کے اَعْضا (**Organs**) سے، اس کے اَفْعَال سے، اَخْلاق و کردار سے ظاہِر نہیں ہو رہی ہوتی، بندہ ہوتا مسلمان ہی ہے مگر اس کے کام مسلمانوں والے نہیں ہوتے، اس کا نیکیوں میں دِل نہیں لگتا، نیکیوں کی لذّت کم اور گُناہوں کی لذّت بڑھ جاتی ہے، آخرت پر ایمان ہونے کے باوُجُود بندہ آخرت کو بھُول (**Forget**) جاتا ہے، قبرَیں دیکھ کر بھی اسے عبرت نہیں آتی

اب وہ کون سی چیزیں ہیں جو دِل میں نُورِ ایمان کو مَدّھم کرتی ہیں؟ آیئے! اُن میں سے 2 بہت ہی خطرناک (**Dangerous**) اور انتہائی نقصان دہ چیزوں کے متعلق ایک سبق آموز حدیثِ پاک سُنتے ہیں:

دو خطرناک بھیڑیئے...!!

چنانچہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا ذِئْبَانِ ضَارِبَانِ تَأْتِيَا فِيْ غَنَمٍ غَابَ رِعَاءُهَا بِأَفْسَدَ لِلنَّاسِ مِنْ حُبِّ الشَّرَفِ وَالْمَالِ لِدِيْنِ الْمُؤْمِنِ [1]

اس حدیثِ پاک کا خُلاصہ یہ ہے کہ مثال کے طَور پر بکریوں کا ایک ریوڑ ہے، اُن کا رکھوالا یا چرواہا (**Shepherd**) کہیں چلا گیا ہے، بکریاں بالکل اکیلی، بے یار و مددگار ہیں، ایسی صُورت میں 2 بھیڑیئے جو بھوکے بھی ہوں، انہیں سخت بُھوک لگی ہو، وہ اگر بکریوں کے اس رَیُوڑ پر حملہ کر دیں تو کتنی تباہی مچائیں گے؟ کھانے کو تو شاید ایک بھیڑیا ایک ہی

1 ... مجموع رسائل ابن رجب حنبلی، جلد: 1، صفحہ: 63۔

بکری کو کھاسکے گا مگر بکریوں کا رکھوالا موجود نہیں ہے، بھیڑیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے، وہ بالکل بے خوف ہو کر بکریوں پر حملہ (Attack) کریں گے، نہ جانے کتنی بکریوں کو زخمی کر ڈالیں گے اور نہ جانے کتنی بکریوں کی جان لے لیں گے۔

غرض یہ بُھوکے بھیڑیئے! بکریوں کے رَیُوڑ کو جتنا نقصان پہنچائیں گے، جتنی تباہی مچائیں گے، مال اور جاہ (یعنی عزّت و منصب) کی محبت وہ خطرناک بھیڑیئے ہیں، جو اُن بھوکے بھیڑیوں سے بھی کہیں بڑھ کر انسان کے دِین میں تباہی مچا دیتے ہیں۔

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! ہمارے کریم آقا، رحیم آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیسی زبردست مثال (Example) دے کر ہمیں سمجھایا ہے کہ اے میرے غُلامو! اے اُمّتیو! مال کی محبّت اور جاہ وعِزّت کی چاہت تمہارے دِین وایمان کے لئے انتہائی خطرناک ہیں، یہ تمہیں دُنیا و آخرت میں برباد کرکے رکھ دیں گی، لہٰذا اِن سے بچتے رہو!!

حُبّ مال وحُبّ جاہ دِل میں نفاق پیدا کرتے ہیں

ایک حدیثِ پاک میں ہے: مال کی محبّت اور جاہ وعِزّت کی چاہت دِل میں ایسے نِفاق پیدا کرتے ہیں، جیسے پانی سبزی (Vegetable) اُگاتا ہے۔ (1)

اللہ پاک ہمیں حُبِّ جاہ و حُبِّ مال کی آفت سے محفوظ فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرة الثالثة والخمسون بعد المائتین، جلد: 2، صفحہ: 44۔

مال کی مَحَبّت کے نقصانات کا بیان

عُلَما فرماتے ہیں: محبتِ مال کی دو صُورتیں ہیں؛

محبتِ مال کی پہلی صُورت: بُرا لالچ

ایک صُورت یہ ہے کہ آدمی کے دِل میں مال کی بہت محبّت ہو، بندہ چاہتا ہو کہ مَیں راتوں رات امیر ہو جاؤں، میری فیکٹریاں (Factories) ہوں، کوٹھی، بنگلہ ہو، بینک بیلنس (Bank Balance) ہو، بڑی بڑی گاڑیاں ہوں مگر مال کی اس بُری محبّت کی وجہ سے آدمی حرام کی طرف ہاتھ نہ بڑھائے، مثلاً اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے رِشْوَت کا لَین دَین نہ کرے، سُود کی طرف نہ بڑھے، چوری چکاری نہ کرے، ناپ تول میں ڈنڈی نہ مارے، دوسروں کو دھوکہ نہ دے۔

غرض؛ آدمی کے دِل میں مال کی محبّت تو ہے مگر حرام پر اُبھارنے والی محبت نہیں ہے، اسے حِرْص کہتے ہیں۔ یہ بھی بہت نقصان دِہ چیز ہے...!!

ثعلبہ بن اَبُو حاطِب کا سبق آموز واقعہ

اب ایک سبق آموز واقعہ سنیئے: ایک شخص تھا: ثعلبہ بن ابُو حاطِب۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا کرتا تھا، اس نے کلمہ بھی پڑھا تھا، ایمان بھی قبول کیا تھا، امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی امامَت میں نمازیں بھی پڑھا کرتا تھا اور یہ اتنا پکّا نمازی پرہیز گار تھا کہ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ دِن رات (کااَکْثَر حِصّہ) مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر رہتا تھا، یہاں تک کہ

اس کا لقب حَمَامَۃُ الْمَسْجِد (یعنی مسجد کا کبوتر) ہو گیا تھا۔[1]

ثعلبہ مُعَاشی لحاظ سے بہت غریب تھا، ایک روز اس نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُعا کیجئے! اللہ پاک مجھے ڈھیروں مال عطا فرمائے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثعلبہ! کیا تم اس پر راضی (**Satisfied**) نہیں کہ میری سیرت پر چلو...!! مَیں اگر چاہتا تو یہ پہاڑ (سونے چاندی کے ہو کر) میرے ساتھ چلا کرتے (مگر مَیں نے دُنیوی مال پسند نہیں کیا)۔

ثعلبہ کو یہ بات سمجھ نہ آئی، اس نے پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُعا کیجئے کہ اللہ پاک مجھے ڈھیروں مال عطا فرمائے، اللہ پاک کی قسم! مجھے مال مِلا تو مَیں ضرور اس کے حقوق ادا کروں گا۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثعلبہ! تھوڑا مال جس کا تم شکر ادا کر سکو، اس زیادہ سے بہتر ہے، جس کا شکر تم سے ادا نہ ہو سکے۔

ثعلبہ کو اس بار بھی سمجھ نہ آئی، اس نے تیسری بار عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُعا کیجئے! اللہ پاک مجھے مال عطا فرمائے۔ اب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہاتھ اُٹھا دیئے! دُعا کی: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْہُ مَالًا یعنی اِلٰہی! ثعلبہ کو مال عطا فرما۔

اللہ اکبر! یہ وہ ہاتھ ہیں، جنہیں رَبِّ کائنات کبھی خالی نہیں لوٹاتا، اس زبانِ بے مثال سے نکلی ہوئی دُعا رَدّ نہیں ہوتی۔ روایتوں میں ہے: دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثعلبہ کو ایک بکری ملی، پھر اس کے بچے ہوئے، بکریوں میں حیران کُن اضافہ ہونے لگا۔

آہ! مال کی محبّت...!! ثعلبہ پہلے پانچوں نمازیں باجماعت پڑھتا تھا، اب بکریوں میں

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ:75-76، جلد:10، صفحہ:482۔

www.dawateislami.net

اِضافہ ہو گیا، ان کی دیکھ بھال میں وقت لگتا، اس لئے اب ثعلبہ دِن دِن کی نمازیں (مثلاً ظہر، عصر) تو مسجد ہی میں پڑھتا مگر رات کی نمازوں میں حاضِر نہ ہوتا، پھر بکریوں میں مزید اِضافہ ہوا، ثعلبہ کی دِن کی نمازیں بھی چھوٹنا شروع ہو گئیں، اب ثعلبہ صِرف جمعہ پڑھنے ہی مسجد میں حاضِر ہوا کرتا، پھر بکریوں میں مزید اِضافہ ہوا، مدینۂ مُنَوَّرہ میں ثعلبہ کا جو مکان یا بکریوں کا باڑا وغیرہ تھا، وہاں جگہ کم پڑ گئی، ثعلبہ نے شہر سے دُور جگہ خریدی، بکریاں لے کر وہاں چلا گیا، اب جمعہ کی حاضِری بھی چھوٹ گئی، یہاں تک کہ کسی کا انتقال ہو جاتا تو ثعلبہ نمازِ جنازہ میں بھی شریک نہ ہوتا۔

کچھ عرصے بعد زکوٰۃ کا حکم نازِل ہوا، سلطانِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی کو بھیجا کہ جاؤ! ثعلبہ سے بھی زکوٰۃ وُصُول کرو...!! وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہ ثعلبہ کے پاس گئے، اللہ پاک کا حکم سُنایا، ثعلبہ کو مال کی زکوٰۃ نکالنے کا کہا مگر اَفسوس! مال کی محبّت ثعلبہ کے دِل میں گھر کر چکی تھی، وہی ثعلبہ جس نے وعدہ کیا تھا کہ اللہ پاک مال عطا فرمائے گا تو مَیں اُس کے حقوق ادا کیا کروں گا، اسی ثعلبہ نے زکوٰۃ کا حکم سُنا تو ماتھے پر تیوری چڑھا کر بولا: یہ تو ٹیکس ہے۔ یہ کہہ کر ثعلبہ نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر قرآنِ کریم کی یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی (1):

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵) فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ	ترجَمہ کنزُالعرفان: اور ان میں کچھ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ہوا ہے کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہو جائیں گے، پھر جب اللہ

1 ...تفسیر مدارک، پارہ: 10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ: 75-76، جلد: 4، صفحہ: 77-78 خلاصۃً۔

مُّعْرِضُوْنَ﴿۷۶﴾ (پارہ:10،سورۂ توبہ:75-76)	نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے مال کی محبّت کا نقصان...!! سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ثعلبہ کو بار بار سمجھایا کہ ثعلبہ! میری سیرت اپناؤ...!! ثعلبہ! تھوڑا مال جس کا تم شکر ادا کر پاؤ، اس زیادہ سے بہتر ہے، جس کا تم سے شکر ادا نہ ہو سکے۔ مگر ثعلبہ کو کوئی بات سمجھ نہ آئی، اس نے دُنیوی مال کو پسند کیا، آہ! وہی ثعلبہ جو دِن رات کا اَکْثَر حِصَّہ مسجد میں گزارا کرتا تھا، وہی ثعلبہ جسے حَمَّامَۃُ الْمَسْجِد (یعنی مسجد کا کبوتر) کہا جاتا ہے، مال کی محبّت اس کے دِل پر چھا گئی، اس کے دِل سے نُورِ ایمان بجھ گیا اور اس کے دِل میں منافقت کی آگ بھڑک اُٹھی...!! اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ (پارہ:10،سورۂ توبہ:77)	ترجَمہ کنزُالعرفان: تو اللہ نے انجام کے طور پر اس دن تک کے لئے ان کے دلوں میں منافقت ڈال دی جس دن وہ اس سے ملیں گے۔

یعنی مال کی محبّت کے سبب ثعلبہ نے کنجوسی کی، زکوٰۃ دینے سے انکار کیا، اس نے وعدہ کیا تھا کہ رَبِّ کریم مجھے مال عطا فرمائے تو مَیں اس کے حقوق ادا کروں گا، اس نے وعدہ خِلافی کی، اللہ و رسول کے حکم سے مُنہ پھیرا تو اسے سزا ملی کہ اس کے دِل میں مُنافقت گھر کر گئی۔(1)

1...تفسیر نعیمی، پارہ:10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ: 77، جلد:10، صفحہ:488 خلاصۃً۔

منافقوں کا ایک بُرا طرزِ عمل

اس آیتِ کریمہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ثعلبہ کے طرزِ عمل (**Behavior**) کو سامنے رکھ کر ہم اپنے حالات پر غور کریں، ہم میں بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس مال نہیں ہوتا، غُربت کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں، وہ دُعائیں کرتے ہیں: اے اللہ پاک! ہمیں مال عطا فرما، ہم اس مال کے ذریعے نیک کام کریں گے، غریبوں کی مدد کریں گے، بے سہاروں کا سہارا بنیں گے۔ مگر افسوس! جب انہیں مال ملتا ہے، ان کی غُربت امیری میں تبدیل ہوتی ہے تو اللہ پاک سے کئے ہوئے سب وعدے بُھول جاتے ہیں، مال کے ذریعے غریبوں، بے سہاروں کی مدد کرنا تو دُور کی بات انہیں اچھی نظر سے دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ یاد رکھئے! قرآنِ کریم اس طرزِ عَمَل کو منافقوں کا انداز قرار دیتا ہے اور یقیناً یہ ایک سچے مسلمان کا کردار (**Character**) نہیں ہو سکتا۔[1] کاش! مال و دولت کی محبت کے بجائے ہمیں عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مال کو آگے بھیج دو...!!

حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیا ہو گیا کہ مَیں موت کو پسند نہیں کرتا (یعنی میرا دِل دُنیا کی طرف مائل ہے، مَیں اپنے دِل میں آخرت کی طرف مَیلان کم پاتا ہوں اور موت جو جنّت تک پہنچنے کا راستہ ہے، مجھے یہ موت پسند نہیں)۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

323

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 10، سورۂ توبہ، تحت الآیۃ: 77، جلد: 4، صفحہ: 189 ملتقطاً۔

کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: اپنا مال (آخرت کے لئے صدقہ وخیرات کرکے) آگے بھیج دو! کیونکہ آدمی کا دِل اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے، اگر یہ اپنے مال کو آگے بھیج دے (یعنی صدقہ وخیرات کردے) تو اس سے ملنا چاہتا ہے اور اگر مال کو پیچھے چھوڑ دے تو اس کے ساتھ پیچھے رہنا چاہتا ہے۔ (1)

مال تو جمع کیا مگر...!!

ایک مرتبہ کسی نیک بزرگ کی خِدمت میں عرض کیا گیا: فُلاں شخص مال جمع کر رہا ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندے نے بہت پیاری بات ارشاد فرمائی، فرمایا: وہ مال تو جمع کر رہا ہے، کیا اس مال کو خرچ کرنے کے لئے دِن بھی جمع کر رہا ہے۔ (2)

یہ ایک کھلی حقیقت (*Reality*) ہے، مال جب تک ہمارے پاس ہو، چاہے تجوریاں بھری ہوئی ہوں، ہم کروڑوں روپے کے مالِک ہوں، یہ مال ہمیں بالکل نفع نہیں پہنچا سکتا، مال کا فائدہ اُس وقت ہوتا ہے جب آدمی اسے خرچ کرتا ہے اور مال کو خرچ کرنے کے لئے وقت چاہئے، زِندگی چاہئے! سانسیں چل رہی ہوں، تب ہی آدمی مال سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے مگر معاملہ ایسا ہے کہ آدمی مال کے پیچھے بھاگتا ہے، روپیہ روپیہ کرکے مال جمع کرتا ہے، اس کی تجوری میں مال بڑھتا جاتا ہے، بینک بیلنس میں اِضَافہ ہوتا جاتا ہے لیکن آہ! اس کے ساتھ ساتھ زِندگی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اِدھر تجوری بھرتی ہے، اُدھر زِندگی ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... الزہد لابن المبارک، جز:5، صفحہ:224، حدیث:634۔
2... مجموع رسائل ابن رجب حنبلی، جلد:1، صفحہ:65۔

محبتِ مال کی دوسری صورت: شُحّ

پیارے اسلامی بھائیو! محبّتِ مال کی ایک اور صُورت بھی ہے، اسے شُحّ کہتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ (پارہ:28، سورۂ حشر:9)

ترجَمہ کنزُالایمان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

شُحّ کا مطلب ہے کہ بندہ مال کی محبّت میں اتنا آگے گزر جائے کہ اب اسے حلال حرام کی تمیز بھی نہ رہے، یعنی اس درجے پر آکر مال کی محبت حِرْص کی بجائے ہَوَس میں بدل جاتی ہے، اب بندہ چاہتا ہے کہ بس مال آئے، اس کے لئے سُودی لَیْن دَین میں بھی پڑتا ہے، رشوت بھی کھاتا ہے، ناپ تول میں ڈنڈی بھی مارتا ہے، دوسروں کو دھوکہ بھی دیتا ہے، غرض: اسے بس مال چاہیے ہوتا ہے، حرام ذریعے سے آرہا ہے یا حلال ذریعے سے، اِس کی اُسے کوئی پروا نہیں رہتی۔ دِل میں مال کی محبّت اتنی زیادہ بڑھ جائے تو اسے شُحّ کہا جاتا ہے۔[1]

شُحّ سے بچو کہ اس نے پہلے والوں کو ہلاک کر دیا

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) سے بچو! بے شک تم سے پہلے والوں کو اس نے ہلاک کر دیا۔ شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے انہیں رشتے توڑنے پر اُبھارا تو انہوں نے رشتے توڑے، اسی نے انہیں کنجوسی پر اُبھارا تو انہوں نے

1 ... مجموع رسائل ابن رجب حنبلی، جلد: 1، صفحہ: 69 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

کنجوسی کی، مال کی اس انتہائی محبّت نے انہیں گُناہوں پر اُبھارا تو یہ گُناہوں کی دلدل میں جا گرے۔ (1) مُسلِم شریف کی روایت میں ہے: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے تم سے پہلوں کو قتل پر اُبھارا تو انہوں نے قتل کئے اور حرام کو حلال ٹھہرانے لگے۔ (2)

شُحّ اور ایمان ایک دِل میں جمع نہیں ہوتے

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) اور ایمان کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (3)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شرف وعِزّت کی محبت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ابتدا میں حدیثِ پاک سُنی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 2 چیزوں کو دِیْن کے لئے سخت خطرناک بتایا، ان میں دوسری چیز ہے: حُبِّ جاہ یعنی مقام و مرتبہ اور عزّت و شہرت کی محبت۔

حُبِّ جاہ محبّتِ مال سے زیادہ خطرناک ہے

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: حُبِّ جاہ (یعنی مقام و مرتبہ کی محبت) محبّتِ مال سے بھی بڑھ کر خطرناک ہے، مال وہ چیز ہے، جس کے لئے آدمی دَرْ دَرْ کی ٹھوکریں کھاتا ہے، مال کے حُصُول کے لئے اپنا وقت، اپنی طاقت، گھر بار سے جُدائی سب کچھ برداشت کرلیتا ہے اور

1…مسند احمد، جلد:3، صفحہ:528، حدیث:6643 ملتقطاً۔
2…مسلم، کتاب البر والصلۃ، صفحہ:1000، حدیث:2578۔
3…نسائی، کتاب الجہاد، صفحہ:505، حدیث:3108۔

حُبِّ جاہ (یعنی مقام و مرتبہ کی محبّت) ایسی چیز ہے کہ اس کے لئے خُون پسینے کی کمائی بھی لگانی پڑے تو انسان بالکل بھی جھجک محسوس نہیں کرتا بلکہ دُنیا کی جھوٹی اور بے فائدہ عزّت پانے کے لئے پانی کی طرح پیسہ بہا دیتا ہے۔ ہمارے ہاں کتنے ایسے لوگ ہیں جو محض سَستی شہرت کی خاطِر بھٹکتے پھرتے ہیں، آج کل تو سوشل میڈیا (Social Media) کا دَوْر ہے، لوگ شہرت کی طلب میں اُوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے ہیں، فضول بلکہ گُناہوں بھری ویڈیوز بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ (Upload) کرتے ہیں، سیلفی بنا کر سوشل میڈیا پر ڈالنے اور مشہور (Famous) ہونے کے چکر میں ایسے ایسے خطرے مول لیتے ہیں کہ اللہ پاک کی پناہ...!!

آخرت کس کے لئے ہے...!!

پارہ:20، سورۂ قصص، آیت:83 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًاؕ (پارہ:20، سورۂ قصص:83)	ترجَمہ کنزُالعرفان: یہ آخرت کا گھر ہم اُن کے لئے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے۔

یعنی آخرت کا گھر جنّت اس کے لئے ہے جو دُنیا میں غلبہ اور بڑائی نہیں چاہتا، نہ گُناہ کر کے زمین میں فساد پھیلاتا ہے۔[1] مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو بندہ یہ چاہے کہ میرے جوتے کا تسمہ دوسروں کے

1...حاشیہ صاوی علی تفسیر الجلالین، پارہ:20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ:83، جلد:2، صفحہ:304۔

www.dawateislami.net

تسمے سے اَفضل ہو، وہ بھی اس آیت کے حکم میں داخِل ہے۔[1]

اللہ اکبر! جوتے کا تسمہ تو دُور کی بات ہمارے ہاں تو ہر ہر بات میں مقابلہ کیا جاتا ہے، میرا جوتا ایسا ہو کہ لوگ دیکھ کر واہ واہ پُکاریں، میرے کپڑے اعلیٰ ہوں، میرے مکان جیسا مکان کسی کا نہ ہو، میری گاڑی جیسی گاڑی کسی کی نہ ہو، غرض: ہر چیز میں مقابلہ (Competition) کیا جاتا ہے اور اس مقابلے سے مقصُود کیا ہوتا ہے؟ حُبِّ جاہ (مقام و مرتبہ کی چاہت)، شہرت، عزّت کہ لوگ مجھے دیکھیں، میری چیزیں دیکھیں تو واہ واہ پُکاریں۔

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام علیہم الرضوان ہمارے آئیڈیل (Ideal) ہیں، ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں، ان کے بھی آپس میں مقابلے ہوتے تھے، یہ بھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن کن معاملات میں نفل روزوں میں، راہِ خدا میں خرچ کرنے میں، عبادات میں، جیسے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ غزوہ تبوک میں گھر کا آدھا مال خیرات کرنے کے لئے لائے تو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ گھر کا سارا سامان لے آئے۔[2] صحابہ کرام علیہم الرضوان میں باپ بیٹے میں جنگ میں شرکت کے لئے بحث ہوتی، ہر کوئی کہتا کہ میں شرکت کروں گا تم گھر پر رہو، حتی کہ معذور صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی راہِ خدا میں شہادت کیلئے بے قرار رہتے۔[3] غربت و بے کسی کی وجہ سے راہِ خدا میں سفر نہ کرسکنے والے روتے

323

1... تفسیر در منثور، پارہ:20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ:83، جلد:6، صفحہ:444۔
2... شرح الزرقانی، کتاب المغازی، ثم غزوۃ تبوک، جلد:4، صفحہ:69۔
3... مدارج النبوۃ، صحابہ در جنگ احد، جز:2، صفحہ:124۔

تھے۔ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ اگر آدھی رات عبادت کرتا تو دوسرا پوری رات، ایک اگر تہائی قرآن کی تلاوت کرتا تو دوسرا آدھے قرآن کی۔ (1)

کاش! ہم دُنیا کے نہیں آخرت کے طلب گار بن جائیں، دُنیا میں اگر عزّت مل بھی گئی، شہرت نصیب بھی ہو گئی مگر اس کے بدلے آخرت داؤ پر لگ گئی تو کیا فائدہ، یہاں سب فانِی ہے، چند روزہ ہے، آہ! قیامت کا وہ ہولناک دِن...!! اگلے پچھلے سب حاضِر ہوں گے، قہر کا سامنا ہو گا، اس وقت اگر اعمال نامہ میں گُناہوں کی بھرمار نکلی تو اس وقت جو شرمندگی ہو گی، اس شرمندگی اور ندامت کا کیا کریں گے...!! آہ! اس وقت کہاں منہ چھپائیں گے...!! کاش! ہم دُنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی عزّت چاہنے والے بن جائیں۔

مفت کی تعریف

پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، آیت:188 میں ارشاد ہوتا ہے:

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸۸﴾ (پارہ:4، آلِ عمران:188)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: ہر گز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کیے پر اور چاہتے ہیں کہ بے کیے اُن کی تعریف ہو ایسوں کو ہر گز عذاب سے دُور نہ جاننا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں اس کے لئے وعید ہے جو حُبِّ جاہ یعنی عزّت، تعریف اور شُہرت کے حُصُول کی تمنا میں مبتلا ہیں، جو چاہتا ہے کہ لوگ میرے شیدائی ہوں، ہر زبان میری تعریف میں تَر ہو، سب میرے کمالات کا اعتراف کریں، مجھے

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:148، جلد:1، صفحہ:۔

ہر جگہ عزّت سے نوازا جائے، میں عالِم نہیں ہوں، پھر بھی مجھے علّامہ صاحِب کہا جائے، مجھے ملک و قوم کا خدمت گزار، محسنِ قوم قرار دیا جائے، لوگ جھک کر مجھے سلام کریں، میرا تعارُف (Introduction) بہترین القاب کے ساتھ ہو، ایسے شخص کو چاہئے کہ اپنے دِل پر غور کرلے، کہیں وہ حُبِّ جاہ کا شکار تو نہیں ہو چکا، اگر ایسا ہو تو اس آیت سے سبق حاصِل کرے اور فوراً حُبِّ جاہ کی آفت سے چھٹکارے کی کوشش کرے۔ یاد رکھئے! حُبِّ جاہ کا مریض اُخْرَوِی انعامات سے محرومی کا شکار ہوتا ہے، اس کے سبب دِل میں منافقت بڑھتی ہے، ایسا شخص دِل کی نورانیت سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کے دِین میں خرابی آجاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ایسا شخص ذِلّت و رسوائی، قلبی سکون کی بربادی اور دولتِ اِخْلاص سے محرومی کا سامنا بھی کر سکتا ہے۔ (1)

آخرت میں عیبوں کی تشہیر ہو گی

حضرت جُنْدُب رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ امّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو سنانا چاہے گا، اللہ اسے سُنا دے گا اور جو دکھانا چاہے گا، اللہ اسے دکھا دے گا۔ (2)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جو کوئی عبادات لوگوں کے دکھلاوے، سنانے کے لئے کرے گا تو اللہ پاک دُنیا میں یا آخرت میں اس کے عمل لوگوں میں مشہور کر دے گا مگر عزّت کے ساتھ نہیں بلکہ ذِلّت کے ساتھ کہ لوگ اس کے عمل سُن کر اس پر پھٹکار ہی کریں گے۔ (3)

323

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، تحت الآیۃ:188، جلد:2، صفحہ:116-117 بتغیر قلیل۔
2… بخاری، کتاب الرقاق، باب الریاء والسمعۃ، صفحہ:1596، حدیث:6499۔
3… مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:129۔

حُبّ جاہ دین کو برباد کر دیتی ہے

اے عاشقانِ رسول! حُبّ جاہ یعنی عزّت و شہرت کی خواہش بہت بُرا وَصف ہے، ہمیں حُبّ جاہ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، البتہ! اگر اللہ پاک کسی شخص کو خُود ہی شہرت عطا فرما دے، اس کے دِل میں شہرت کی محبّت نہ ہو تو اس میں یقیناً حرج نہیں، ہاں! ایسے شخص کو بھی چاہیے کہ خُود پسندی کی آفت میں ہرگز مبتلا نہ ہو بلکہ خُود کو اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈراتا رہے۔ حضرت بشر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جو اپنی شہرت چاہتا ہو اور اس کا دِین تباہ و برباد اور وہ خود ذلیل و خوار نہ ہوا ہو۔ (1)

اللہ پاک ہمیں حُبّ جاہ اور حُبّ مال اور اس جیسی دوسری باطنی بیماریوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 23 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دل سے مال اور منصب کی محبت کم کرنے اور عشقِ رسول کی محبت پانے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب حصہ لیجئے۔ مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" پر عمل کرنے کی برکت سے نیکیاں کرنا آسان ہو جاتا ہے، انہیں "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 23 یہ ہے کہ "کیا آج آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟" اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے اپنے گھر

1 ... احیاء العلوم، جلد:3، صفحہ:339۔

والوں کو نیکی کی دعوت دینے اور گھر میں دینی ماحول بنانے میں کافی مدد ملے گی اوران شاءاللہ سارے کا سارا گھر دینی ماحول سے وابستہ اور نیکی کے راستے پر گامزن ہو جائے گا۔

نیک اعمال(Naik Amal)موبائِل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال (Naik Amal)** یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، اس ایپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چھینکنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مدنی پھول"** سے چھینکنے کی چند سنّتیں و آداب سُنتے ہیں:

پہلے دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ ہوں: ☆ اللہ پاک کو چھینک پسند ہے اور جماہی ناپسند۔ (بخاری، ۱۶۳/۴، حدیث: ۶۲۲۶) ☆ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور اگر وہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: اللہ تجھ پر رَحم فرمائے۔ (معجم کبیر، ۳۵۸/۱۱، حدیث: ۱۲۲۸۴) ☆ چھینک کے وَقت سر جھکائیے، منہ چُھپائیے اور آواز آہِستہ نکالئے، چھینک کی آواز بُلند کرنا حَماقت (یعنی بیوقوفی) ہے۔ (رَدُّالْمُحتار، ۶۸۴/۹) ☆ چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے۔

﴿ اعلان ﴾

چھینکنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

323

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

323

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 02 نومبر 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

چھینکنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے ☆سننے والے پر واجِب ہے کہ فوراً یَرْحَمُکَ اللّٰہ (یعنی اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خُود سن لے۔ (بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶،۳/۴۷۶) ☆جواب سن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَاوَلَکُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے) یا یہ کہے: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (یعنی اللہ پاک تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔) (فتاوی ہندیۃ، ۵/۳۲۶)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

1 . . . تاریخِ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

2 نومبر 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کے لئے

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق ”کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَضۡحَكَ اللهُ سِنَّكَ۔ (بخاری، 2/403، حدیث:3294)

ترجمہ: اللہ پاک! آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔ (مدنی پنج سورہ، ص207)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان وَ اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے

دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56)

ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کاروزہ رکھا؟ (63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یاامام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم